SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
November 11, 2016

ایس ای سی پی نے سکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزر کی لائسنس اور آپریشن ریگولیشن پر تجاویز مانگ لیں

اسلام آباد (۱۱ نومبر) ملک کی کیپٹل مارکیٹ کو مستحکم بنانے کے لئے کی جانے والی کوششوں کو آگے بڑھاتے ہوئے اور سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ اور فیوچر مارکیٹ ایکٹ ۲۰۱۶ کے تحت ذیلی قوانین بناتے ہوئے، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے سکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزرز (لائسنسنگ اینڈ آپریشن) ریگولیشن ۲۰۱۶ کا مسودہ سرکاری گزٹ میں شائع کر دیا ہے۔ ان ضوابط کے مسودہ کو عوامی تجاویز و آراء کے لئے ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

ان ضوابط پر مشاورت کے عمل کو بہتر بنانے کے لئے اس مسودہ کو اہم شراکت داروں کو بھی بھجوادیا گیا ہے اور مسودہ کی عوامی رائے کے حصول کے نوٹیفکیشن کے اجراء کے پندرہ دن کے اندر اندر موصول ہونے والی تجاویز و آراء پر غور کیا جائے گا۔

ان ضوابط کے مسودہ میں سکیورٹیز اور فیوچر معاہدوں کے ضمن میں سکیورٹیز پر صارفین کو مشاورت اور سرمایہ کاری کی تجاویز فراہم کرنے والے افراد کے لئے لائسنس کے اجراء، مالی وسائل، ان کی ذمہ داریاں اور فرائض، ان کے کردار اور ان کی مالیات اور آڈٹ کے طریقہ کار کے بارے تجاویز دی گئی ہیں۔ یہ ضوابط ان اداروں کے سپانسرز، ڈائریکٹرز اور چیف ایگزیکٹو/ سربراہ کے لئے اہلیت کا معیار بھی مقرر کرتے ہیں جو کہ سکیورٹیز مارکیٹ میں فیوچر مشاورت کی فراہمی کا کاروبار کرنا چاہتے ہیں۔

مشاورت فراہم کرنے والے اداروں میں کام کرنے والے افراد کے لئے اہلیت کے معیار میں ان کی تعلیمی قابلیت، تجربہ اور ضروری تصدیق کی شرائط شامل کی گئیں ہیں تا کہ مارکیٹ میں اعلیٰ معیارات اور شفافیت کو فروغ دیا جا سکے۔ مزید ان تجویز کردہ ضوابط میں سکیورٹیز اور فیوچر مارکیٹ کے لئے مشاورت فراہم کرنے والے افراد پر مخصوص شرائط بھی عائد کی جارہی ہیں تا کہ ان افراد کے مفادات کے ٹکراؤ، صارفین کی معلومات کی رازداری اور صارفین کی رسک پروفائل جیسے عوامل کو تحفظ دیا جا سکے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

مارکیٹ میں سکیورٹیزاور فیوچر مارکیٹ کے ضمن میں مشاورت فراہم کرنے والے موجودہ اداروں کو ان ضوابط کے اجرا کے بعد چھ ماہ کا وقت دیا جائے گا جس کے اندر اندران اداروں کو ایس ای سی پی سے بھی مشاورتی کاروبار کرنے کا لائسنس حاصل کرنا ہوگا۔امید کی جاتی ہے کہ مشاورت فراہم کرنے والوں کے لئے نئے ریگولیٹری فریم ورک سے اس مارکیٹ میں اعلیٰ معیار قائم ہوں گا، شفافیت آئے گی اور صارفین کے حقوق کا بہتر تحفظ ہو گا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254